

جواب: مدار یہ لفظ ہے دیا گیا۔  
 محمود علیشاہ نے پاک پٹن شریف کے فیصلہ پر حشر کیا اور فریقین کے فیصلہ  
 جب کے مورخ میں مندرجہ ذیل الفاظ میں انہما بیان شروع اس طرح قلمبند  
 (۱) جتا لجا جو فیصلہ حضرات پاک پٹن شریف کا ہے وہ کسی حد تک قبیح ہے  
 کہ حضرت شاہ مدار اور رحمت اللہ علیہ کا۔ سلسلہ ظاہری کو نے بزرگ ہے  
 اور کسی خاندان سے ہے۔ اگر اس کے خاندان میں جواب کتب تو ایچ کے درج فرمایا  
 اور یہی ستر ہے۔ فیصلہ ہم فریقین کو منظور ہے اس کا انکار نہیں  
 کہ شیخ محمد جو د عظیم نے جو اس سرگروہ جو کہ سادہ ہو رہا  
 سرگروہ مراد علیشاہ حلالی بقلم خود  
 (۲) سکینہ خانی شاہ خاندان چشتیہ صاحب یہ بقلم خود  
 محمد علیشاہ سرگروہ بقلم خود

ہم سلسلہ حضرت شاہ مدار و رحمتہ اللہ علیہ فیصلہ محمد  
 تہ دل سے منظور کرتے ہیں جب خود اپنی فریق ثانی اگر اس کی تشریح ہی  
 (۳) سرحدی جاوے تو ہم کو اس میں کوئی عذر نہیں ہے۔ ستریم قسم ہے  
 محمد علیشاہ گدی نشین بھٹنہ شریف سائین گلاب گدی نشین بیالہ  
 عبدالرشاد گدی نشین بھٹنہ چٹانہ پیر پری اور ستر سلسلہ منجانب  
 حاجزادگان اولاد حضرت شاہ قحیص الاعظم کی مدت سجاد و نشین صاحب  
 درگاہ حضرت بابا فرید گدی نشین پاک پٹن شریف کو اور انہ کیا گیا

بجاء نشین صاحب کی طرف سے جو جواب موصول ہوا اس کی تفصیل صرف  
 بحرف ذیل میں درج ہے کی جاتی ہے۔

۷۱۶  
 نقل فیصلہ پاک پٹن شریف

(۱) باعث تحریر آنکہ محمد تاریخ محرم کو معاملہ محمود علیشاہ درویش دہلی  
 اور درویشانی مدار و یہ کا ہمارے پیش ہو اٹھا اور ہم نے سلسلہ حضرت  
 بدیع الدین قطب المدار صاحب رحمت اللہ علیہ کا علاوہ اور ایسی ہوئے ظاہری  
 سلسلہ میں کتب تواریخ سے ثابت کر کے کر دیا تھا بلکہ محمود علیشاہ نے  
 اپنی غلطی بھی سے تائب ہو کر اپنے دستخط بھی کر دیئے تھے۔ اب تحریر  
 صاحبزادگان حضرت شاہ قحیص الاعظم قادری رحمتہ اللہ علیہ سے معلوم  
 ہوا کہ محمود علیشاہ نے تو یہ نقش کر کے سادہ ہو رہے ہیں یہ مباحہ نہیں کیا  
 جب محمود علیشاہ کو مباحثہ میں جواب نہیں تپ ہمارا فیصلہ سابق  
 منظور کیا۔ مگر حجت پیرا کی کہ اس میں پوری پوری تشریح نام شب  
 سے نہیں کی۔ لہذا ہم سلسلہ ظاہری حضرت شاہ بدیع الدین قطب  
 المدار صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا کتاب لطایف قزوینی ملفوظ حضرت  
 قطب الحارثی نے عبدالقدور گدگہ جوش



کتاب عمرہ العواید ملفوظ حضرت برادر صاحب مدظلہ العالی  
 کتاب قیاد القلوب تفضیل حاجی امداد اللہ قصب شہا جبر علی نور اللہ مرقدہ  
 اور کتاب شریعت معرفت تفسیر محمد عبد اللہ شاہ غلیف حضرت شاہ خاں  
 جیش ۳۰ اور تذکرہ الرشد یہ ملفوظ مولانا رشید احمد حبیب جیش رحمت اللہ علیہ  
 گفتگو ہے۔ سے ثابت ہوا کہ حضرت شیخ عبد القدوس گفتگو میں رحمت اللہ علیہ کو سلسلہ  
 مدد اور یہ میں اجازت درویشی محمد بن قاسم آوردہ ہے اور اوکو مذکور میں اثر الہی  
 (۱۵) اور اوکو سعید اجل بیڑ الہی کے اور اوکو حضرت شاہ بدیع الدین زندہ شاہ  
 مدد اور رحمتہ اللہ علیہ کے۔ اور اوکو طیفوری شامی اپنے یار میر تقی عثمان علیہ  
 اور اوکو عین الدین شامی سے اور اوکو یحییٰ الدین شامی سے اور اوکو عبد اللہ علم  
 (۱۶) اور اوکو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اور اوکو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
 میں سلسلہ حضرت شاہ مدد اور حبیب رحمتہ اللہ علیہ کا کتاب نزول اللہ کے ثابت ہوا  
 تحریر کر دیا۔ واضح ہو کہ ایسے آفتاب شاہ بدیع الدین قلب المعارض صاحب  
 (۱۷) علیہ میر الیہ ابو اس کو تہ اندیش کے خاک اور انیس روشنی کم نہیں ہوا  
 محمد وعیشا نے ہمارے سامنے اپنے روبرو توبہ کرنے کی توبہ شکنی کی ہے اس لیے کہ  
 محمد وعیشا مع ہر بیان۔ چار پیر چودہ خانوادہ سے خارج کیا جب تک بیان  
 یونیکر حیات روبرو توبہ نہ کرے۔ دیوان شیخ سعید محمد مجاہد نشین درگاہ  
 یا فرید گنج شکر مدظلہ العالی  
 مرسلہ دستخط حبیب مجاہد نشین پاکین شریف میں محمد وعیشا کے سوال کا جواب  
 پورا پورا جواب درج ہے۔ اور سید اولاد حضرت شاہ قحیم الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

(۱۸) سیدہ نشین حبیب پاکین شریف کی تحریر کے کلی طور پر اتفاق کرتے ہیں  
 اور یہ ظاہر کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ محمد وعیشا کا دعویٰ بالکل جھوٹا ہے اور  
 وہ اپنے دعویٰ کو صحیح ثابت نہیں کر سکا اس لیے ہم اولاد حضرت سعید قحیم  
 الاعظم میں محمد وعیشا کے مذکور کو مستحکم ہر بیان عظیم سے باخبر و سادہ  
 دوستی شاہ اسماعیل پوری باقی اد خاک شاہ جیش و مراد وعیشا جلال وغیرہ کو  
 چار پیر چودہ خانوادہ کے بالکل خارج کرتے ہیں۔ جب تک بیان یونیکر ہمارے  
 روبرو توبہ نہ کریں۔ یا مدعی ملوید العرا عشق منی۔ بگذرنا میرد از پنج خود پستی و فخر  
 جمادی الاول ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۳۱ء دستخط سعید شاہ کرم نواز  
 ولد سعید شاہ علی نواز قحیم القادری بقلم خود۔ سعید نور محمد بقلم خود قحیم القادری  
 سعید محمد عزیز الدین قحیم القادری بقلم خود۔ سعید محمد خف باقر علی  
 ولد سعید شاہ علی محمد قحیم القادری بقلم خود۔ سعید محمد جعفر ولد سعید محمد اکبر قحیم القادری  
 بقلم خود۔ سعید شاہ نیا محمد پسر فتح محمد قحیم القادری بقلم خود۔ تہ محمد حسن پسر  
 محمد حبیب احمد قحیم القادری بقلم خود۔ سعید شاہ اشتیاق احمد ولد علی بخش بقلم خود  
 سعید ابوبکر قحیم القادری بقلم خود۔ سعید فضل حسین قحیم القادری بقلم خود  
 محمد صاحب جزا دکان اولاد حضرت شاہ قحیم الاعظم کی اجازت سے اور شاہ اللہ بخش  
 صاحب مدد اور قادری طیفوری ساکن چیمہ رولی ڈاکا نہ بلا پیر تحصیل  
 کادری میں ضلع انبالہ کی فرمائش ہے۔ کارخانہ جلالی رستم



میرا یہ سادہ طورہ ضلع انبالہ منشی کریم بخش برنٹر کے اتمام  
طبع ہو رہا ہے

از مقام اسکیر سپر علی محمد صاحب بیٹہ دارالے کی طرف  
بنام ولی محمد شاہ ولد کا لوتہ بن محمد عیسیٰ شاہ دیو درہ دارلے کیلئے

مہر شوال ۱۲۶۷ ۱۳۵۶ ہجری

تاریخ ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۵۶ ہجری و تاریخ ۲۷ اگست ۱۹۳۷ء کو اس کتاب میں  
ولی محمد شاہ کی رقم ولی محمد شاہ ولد کا لوتہ کی طرف سے ضلع جو دایو دارلے  
فتحپور گنیٹ برائے خود زائستہ بنیاد اس کے مطابق نقل

ساج

میں سے